Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ

جلد ۴۴/۹ ۱۳ نبوت ۱۳۳۴ھش ۱۳ نومبر ۱۹۵۵ء نمبر ۲۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایداللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ حضور ایدہ اللہ نے کل نماز جمعہ پڑھائی۔ اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

لاہور ۹ نومبر (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو بدستور اعصابی بے چینی کی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدہ ام مظفر صاحبہ سلمہا الرحمٰن کو گذشتہ رات نصف شب تک سخت گھبراہٹ رہی۔ اور آج صبح سے پھر شدید اضطراب ہے۔ کمزوری بھی زیادہ ہے۔ احباب اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم آپ کو شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

وزراء خارجہ نے آئندہ بدھ کو جنیوا کانفرنس ختم کر دینے کا فیصلہ کر لیا

جرمنی کے اتحاد، تخفیف اسلحہ اور مشرق ومغرب کے درمیان رابطہ بڑھانے کے امکانات پر سمجھوتے کی امیدیں ختم ہو گئیں

جنیوا ۱۲ نومبر۔ بڑی طاقتوں کے وزراء خارجہ نے آئندہ بدھ کو جنیوا کانفرنس ختم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پچھلے مہینہ کی ۲۷ تاریخ کو وزراء خارجہ نے جرمنی کے اتحاد، تخفیف اسلحہ اور مشرق ومغرب کے درمیان رابطہ بڑھانے کے امکانات پر بات چیت شروع کی تھی۔ ان تینوں باتوں میں سے کسی ایک پر بھی سمجھوتے کی امیدیں ختم ہو گئی ہیں اب وزراء خارجہ ایسے طریقے پر کانفرنس کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اختلافات مزید بڑھنے نہ پائیں تاکہ ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد ان مسائل کو کسی اور مناسب وقت پر حل کیا جا سکے۔

امریکہ نے جنیوا کانفرنس میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ ایک دوسرے کے فوجی اداروں کا معائنہ کرنے کی جو تجویز پیش کی تھی اب سلسلہ میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ فوجی اداروں کے معائنہ کے منصوبے میں سب ملکوں کو شریک کر لیا جائے۔ بشرطیکہ روس اپنا فیصلہ تبدیل کر دے اور اس تجویز کو منظور کرنے پر آمادہ ہو جائے۔ اس بارے میں برطانیہ اور فرانس نے امریکہ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہے امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کل نئی امریکی تجویز پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ روس نے اس تجویز نامنظور کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ آخری فیصلہ نہیں ہے۔

انہوں نے کہا روس کو خطرہ ہے کہ ہوائی جہازوں کے ذریعہ فوجی اداروں کے معائنہ سے جنگ کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ کیونکہ وہ ایک دوسرے کی فوجی قوت سے پوری طرح آگاہ ہو کر زیادہ بھرپور حملہ کر سکیں گے۔ امریکہ اس خیال سے متفق نہیں ہے۔ جہاں تک ایک دوسرے کے فوجی ٹھکانوں اور عسکری قوت کا سوال ہے امریکہ اور روس دونوں اس بارہ میں پہلے ہی باخبر ہیں۔ اور وہ حملہ کرنا بھی جانتے ہیں۔ سوال حملے کو روکنے کا ہے اور امریکہ کے خیال میں فضائی معائنہ کے منصوبے سے اس میں بہت مدد مل سکتی ہے۔

احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کی شاندار امدادی خدمات پر ڈپٹی کمشنر صاحب کی طرف سے خراج تحسین

سیالکوٹ ۱۱ نومبر۔ سیکرٹری صاحب احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ مطلع فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۰ نومبر کو شیخ منظور الٰہی صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے شہر کے معزز ومتمول طبقہ سے خطاب کرتے ہوئے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک بار پھر پرزور اپیل کی۔

آپ نے مختلف سیاسی وسماجی جماعتوں کی امدادی سرگرمیوں پر تبصرہ فرماتے ہوئے احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کی خدمات کا بھی ذکر فرمایا۔ اور شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے جس دردناک الفاظ میں امداد کے لئے اپیل کی ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ سیالکوٹ کا ہر شہری اس پر دلی توجہ کرے

مصر کے لئے اقتصادی امداد

جنیوا ۱۲ نومبر۔ کل امریکہ اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے آسوان کے مقام پر دریائے نیل پر بند باندھنے کے لئے مصر کو اقتصادی امداد دینے کے سوال پر غور کیا تاکہ نیل کے پانی کو زرعی ترقی کے منصوبوں کے لئے استعمال کیا جا سکے مصری وزیر خزانہ اس سلسلے میں امریکی حکام سے بات چیت کرنے کے لئے اگلے مہینے واشنگٹن جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ روس اس منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے مصر کو ۲۰ کروڑ ڈالر قرض دینے کی پیشکش کر چکا ہے۔

وارسا ۱۲ نومبر۔ آج یہاں وزیر اعظم مسٹر ادنو کی پولینڈ کے سرکاری دورے پر یہاں پہنچ گئے جو معلوم ہوا ہے انہوں نے پولینڈ کے وزیر اعظم کو یہاں آنے کی دعوت دی ہے۔

مارشل بلگانن کو بخشی حکومت کی دعوت

سری نگر ۱۲ نومبر۔ مقبوضہ کشمیر کی بخشی حکومت نے روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن کو کشمیر آنے کی دعوت دی ہے۔ مارشل بلگانن ۱۸ نومبر کو سرکاری دورے پر ہندوستان پہنچ رہے ہیں۔ نئی دہلی میں ان کے استقبال کی زور سے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

انڈونیشی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

جاکرتہ ۱۲ نومبر۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے کہا ہے۔ کہ تخریبی کارروائیاں کرنے والوں نے سیاسی اور اقتصادی تخریب سے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان کے پاس ایسے دستاویزی ثبوت ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تخریب پسندوں نے ملک کو اقتصادی اور سیاسی لحاظ سے کمزور کر کے فوجی حملہ کرانے کی کوشش کی تھی۔

جنوبی کوریا کو بحث میں حصہ لینے کی دعوت دی جائیگی

سیاسی کمیٹی نے امریکی قرارداد منظور کر لی

نیویارک ۱۲ نومبر۔ اقوام متحدہ نے جنوبی کوریا کو کوریا کے مسئلے پر بحث میں حصہ لینے کی دعوت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل سیاسی کمیٹی نے امریکہ کی یہ قرارداد منظور کر لی کہ جنوبی کوریا کو بحث میں حصہ لینے کی دعوت دی جائے۔ قرارداد میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اسے رائے شماری میں حصہ لینے کا اختیار نہیں ہوگا۔ پاکستان اور دوسرے نو ملکوں نے اس قرارداد پر رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ سیاسی کمیٹی نے شام کی ایک قرارداد مسترد کر دی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ شمالی کوریا کو بھی بحث میں حصہ لینے کی دعوت دی جائے۔

کوئٹہ میں ۸۰ لاکھ روپے کے نئے مکانات تعمیر کرنے کی سکیم

کوئٹہ ۱۲ نومبر کوئٹہ میں ۸۰ لاکھ روپے کے مصرف سے ایسے مکان تعمیر کئے جائیں گے۔ جن پر زلزلوں وغیرہ کا اثر نہ ہو سکے گا۔ کل کوئٹہ میونسپل کمیٹی کے پندرہ کونسلروں نے گورنر جنرل جناب سکندر مرزا کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا۔ جس میں اس سکیم پر بھی روشنی ڈالی گئی تھی۔

مکرم فضل الرحمٰن صاحب پراچہ کا کامیاب آپریشن

احباب کرام صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں

لاہور ۱۲ نومبر۔ مکرم جناب محمد اقبال صاحب پراچہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ مکرم فضل الرحمٰن صاحب پراچہ کا آپریشن بفضلہ تعالےٰ کامیابی سے ہو گیا ہے۔ پتھری نکال دی گئی ہے گردہ صحیح حالت میں ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مکرم جناب فضل الرحمٰن صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۵۵ء

اسلامی کردار کی اہمیت

(۲)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی بصیرت افروز تفسیر (جو گذشتہ پرچہ میں قارئین ملاحظہ فرما چکے ہیں) کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) دیگر اقوام اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور اس کے احکام کو ترک کر کے بھی ترقی کر سکتی ہیں۔ لیکن مسلمان اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے۔ جبتک کہ وہ قرآن پاک کی تعلیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو نہ اپنائیں۔ اور اپنی زندگیوں کو اسلامی کردار کا مظہر نہ بنائیں۔

(۲) اس کی مادی وجہ یہ ہے۔ کہ دیگر مذاہب کے بالمقابل اسلام کی تعلیم نہایت مفصل اور مکمل ہے۔ دیگر مذاہب کے متبعین زمانہ کے حالات اور وقت کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ اپنے اصول بدلتے چلے جاتے ہیں۔ اور ان بدلے ہوئے اصولوں کو ہی وہ اپنے مذہب کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ لیکن مسلمان ایسا نہیں کر سکتے۔ اگر وہ اپنی مکمل و مفصل تعلیم کو پس پشت ڈال کر ترقی کرنا چاہیں گے۔ تو ان کے دماغ شدید ذہنی کشمکش کی آماجگاہ بن جائیں گے۔ جس کی وجہ سے اطمینان قلب مفقود ہو جائے گا۔ اور وہ ترقی نہ کر سکیں گے۔

(۳) اس کی روحانی وجہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے۔ کہ وہ دیگر اقوام کی طرح کبھی اُمّت اسلامیہ کو نہ چھوڑے گا۔ اس وعدہ کی وجہ سے اس امت کے متعلق اس کی خاص تقدیر کام کر رہی ہے۔ اگر وہ مسلمانوں کو بھی دین سے غافل ہو کر ترقی کرنے دے۔ تو وہ خدا تعالیٰ سے اور بھی دور ہو جائیں گے۔ اور سمجھیں گے۔ کہ دین سے غفلت برتنے کے باوجود اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر رکھا ہے۔ کہ مسلمان کبھی دین سے غافل ہو کر ترقی نہ کر سکیں گے۔

(۴) اگر مسلمان دین سے غافل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ سزا کے ذریعہ انہیں بیدار کرے گا۔ یہ سزا بھی اس امر کی دلیل ہو گی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نہیں چھوڑا۔ اور وہ چاہتا ہے۔ کہ مسلمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ رہ کر ترقی کریں۔

مندرجہ بالا تشریح کی روشنی میں وزیر اعظم پاکستان کا وہ بیان اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ جس میں آپ نے مسلمانوں کو اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔ اور جو ہم گذشتہ اشاعت میں شائع کر چکے ہیں۔

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی مقصد کو لے کر اٹھی ہے۔ کہ وہ زبانی قیل و قال کے بجائے اپنے عمل اور کردار کے ذریعہ سے اسلام کو دنیا میں سر بلند کرے گی۔ اور اس کی حقانیت و برتری کو واضح کرے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جماعت احمدیہ کے قیام کا جو مقصد الہاماً بتایا۔ وہ یہی ہے کہ "یحیی الدین ویقیم الشریعۃ" کہ اسلام کو زندہ کرو۔ اور شریعت کو قائم کرو۔

اسلامی سیرت و کردار کو اپنانے کا سوال اس لحاظ سے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کہ دنیا میں اور بالخصوص یورپ میں آئندہ تبلیغ اسلام کی کامیابی کا زیادہ تر اسی پر انحصار ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بخشی ہے۔ کہ وہ نہایت منظم رنگ میں یورپی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ اس لئے اسے شدت کے ساتھ یہ احساس اور تجربہ ہو رہا ہے۔ کہ دنیا میں اسلام کے عملی نمونہ کا فقدان کس طرح تبلیغ اسلام کے اہم اور مقدس کام کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ نظری اور علمی لحاظ سے اسلام کے ایک ایک حکم کی حقانیت و برتری ثابت کی جا سکتی ہے۔ اور بلاشبہ اس امر کے نا [illegible] تردید شواہد بھی پیش کئے جا سکتے ہیں۔ کہ آج دنیا جن سیاسی معاشرتی۔ اخلاقی اور تمدنی الجھنوں سے دوچار ہے۔ انہیں دور کرنے کا واحد ذریعہ اسلام اور فقط اسلام ہے۔ اور اب تو خود "احرار یورپ" کا "مزاج" بھی سرعت کے ساتھ اسلام کی طرف مائل ہو رہا ہے۔ اور ان کے چوٹی کے مفکرین میں بھی اسلامی احکام کی حکمت و برتری کا اعتراف کرنے کا رجحان ترقی پذیر ہے۔ لیکن سب سے اہم رکاوٹ تبلیغ اسلام کی راہ میں یہی ہے۔ کہ ان کے سامنے اسلامی تعلیم کا صحیح نمونہ موجود نہیں۔ بلکہ زیادہ افسوسناک منظر یہ ہے۔ کہ جن اسلامی ممالک کو یہ نمونہ پیش کرنا چاہیئے تھا۔ وہ بھی اسلام سے دور جا رہے ہیں۔ اور بسرعت مغربی خیالات و افکار اور مغربی تہذیب و تمدن کو اپنا کر بے دینی اور دہریت و الحاد کی آغوش میں جا رہے ہیں۔

یہ صورتِ حال بھی ہر باغیرت اور سچے مسلمان سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ اپنی غفلتوں کو ترک کرے۔ اور اپنی زندگی کو اسلامی تعلیم کا صحیح نمونہ اور مظہر بنانے کی کوشش کرے۔ جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ اپنی ہمت و مقدور کے مطابق کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اسے بھی اپنی مساعی تیز سے تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔ تا جلد سے جلد وہ مبارک دن پھر آ جائے۔ جب اسلام کا پرچم پھر اپنی پوری شان کے ساتھ اکناف عالم میں لہراتا ہوا نظر آئے۔ دیگر مسلمان اس طرف توجہ کریں۔ یا نہ کریں۔ کم از کم ہر احمدی کا یہ ضرور فرض ہے۔ کہ وہ اپنے امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حسب ذیل ارشادات کو ہر لمحہ پیش نظر رکھے کہ

(۱) "لفظی طور پر قربانی کا دعویٰ تو بہت سے لوگ کر بیٹھیں گے۔ لیکن عملی طور پر ان چیزوں کی عظمت کا اقرار کرنے والے اور اپنے عمل سے ثبوت دینے والے بہت کم لوگ نظر آتے ہیں۔ حالانکہ جب تک ہم اس بات میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ دنیا کے سامنے نمایاں نتیجہ پیش نہیں کر سکتے۔ نمایاں نتیجہ دنیا کے سامنے اسی صورت میں ہم پیش کر سکتے ہیں۔ جب عملی دنیا میں بھی ہم اپنے آپ کو اس دور میں لے جائیں۔ جو آج سے تیرہ سو سال پہلے دنیا میں جاری تھا۔ جب ہماری شکلوں اور صورتوں کو دیکھ کر محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ کا زمانہ یاد آ جائے۔ جب ہم اس راہ کو اختیار کر لیں۔ جو صحابہؓ نے اختیار کی۔ جب سچائی پر ہمارا قیام ہو جائے۔ جب جھوٹ اور فریب سے ہم بچنے والے ہوں۔ جب لڑائی اور جھگڑے کی روح کو ہم مٹا دیں۔ جب اخلاق فاضلہ کا حصول ہماری زندگی کا مقصد ہو جائے۔ جب اللہ تعالےٰ کی محبت ہر وقت ہمارے سامنے رہے۔ اور جب اس کے قرب کے حصول کے لئے ہم ہر وقت جد و جہد کرتے رہیں۔ تب ہم دنیا میں تغیر کر سکتے ہیں۔ اور تبھی دنیا کے لوگ عملی زندگی میں ہماری نقل کریں گے۔"

(۲) "درحقیقت ہمارے لئے وہی خوشی کا دن ہو گا۔ جب ہمارا عقیدہ اور عمل دونوں اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے مطابق ہوں گے۔ کیونکہ عقیدہ بغیر عمل کے کچھ نہیں۔ جیسے عمل بغیر عقیدہ کے کچھ نہیں۔"

(خورشید احمدؐ)

درخواست دعا

مخدوم نذیر احمد صاحب ایک لمبے عرصہ سے لیا رضنہ [?] ٹی بی بیمار ہیں۔ گذشتہ دنوں تقریباً بیس پچیس یوم تک بیماری کی شدت کی وجہ سے ان پر بیہوشی سی طاری رہی ہے۔ اب قدرے آرام ہے احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ربوہ)

احباب جماعت احمدیہ نے عموماً اور سیلاب زدہ علاقہ کے تمام احمدیوں نے خصوصاً اور خاصکر ڈاکٹر صاحبان نے دس دس دن وقف کر کے سیلاب زدگان کی ہر طرح مدد کرنے میں بہت محبت۔ ایثار اور جوش سے کام کیا ہے۔ جس کے لئے سب احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جزاھم اللہ خیراً۔ جماعت نے اس نیک کام میں حصہ لے کر خدمت خلق کے جذبہ کا ثبوت دے دیا ہے۔ کہ ان کے دل میں مصیبت زدگان کے لئے کتنا درد ہے۔ انہوں نے اپنے عمل سے اپنے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کی ہے۔ اس ضمن میں ایک ضروری خدمت احباب کے ذمہ یہ ہے۔ کہ ان سردی کے ایام میں ان بے کس و بے بس اور بے گھر لوگوں کے لئے بستروں اور پہننے کے کپڑوں کی اشد ضرورت ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ دوست فوری طور پر کوشش کر کے جس قدر بستر اور کپڑے فراہم کر سکتے ہوں کر کے ناظر اعلیٰ کو اطلاع دیں۔ تا کہ ان کی تقسیم کا فوری انتظام کیا جائے۔

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

۱۸-۱۹-۲۰ نومبر ۱۹۵۵ء بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار

ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین کرام اپنی مجالس کے خدام اور اطفال کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے تحریک کریں۔ اور نمائندگان شوریٰ کو چاہیئے۔ کہ وہ بروقت تشریف لے آئیں سالانہ اجتماع کا پروگرام۔ شوریٰ کا ایجنڈا اور بجٹ جملہ مجالس کو بھجوایا جا چکا ہے۔ چونکہ سردیوں کا موسم ہے۔ اس لئے خدام و اطفال اپنے خیموں کے سامان کے علاوہ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لیتے آئیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

سواحیلی ترجمہ قرآن مجید کی اشاعت تعلیم یافتہ طبقے میں اسلام کی طرف

— خوشکن رجحان —

ایک نئی جماعت کا قیام - ۲۹ اشخاص داخل سلسلہ ہوئے

از مکرم مولوی نورالدین صاحب منیر سیکرٹری احمدیہ مشن مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

یوگنڈا میں مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ متعین ہیں۔ یہاں پر اس سال اس ملک میں اسلام کی تبلیغ کے بہت عمدہ مواقع پیدا ہوئے۔ اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بعض خاص واقعات رونما ہوئے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے یوگنڈا کے تعلیم یافتہ اور سمجھدار افریقن طبقہ میں اسلام کے متعلق ایک جوش اور تڑپ پیدا ہو چکی ہے اور غیر مسلموں کے دلوں پر بھی ہمارے کام کا اچھا اثر ہے۔ چنانچہ بعض غیر مسلموں نے ہمارے کام سے متاثر ہو کر مسجد کمپالہ کی تعمیر کے لئے تین ہزار شلنگ کے قریب چندہ بھی دیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

یوگنڈا کے شیوخ کو تبلیغ اور اس کا اثر

اس سال یوگنڈا کے بڑے بڑے شیوخ کو پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ شیخ زید Mugenye Asaka جو فرقہ بکوتو کے بڑے شیخ ہیں اور ڈیڑھ سو مساجد کے نگران ہیں خاص طور پر زیر تبلیغ رہے۔ وفات مسیح۔ معراج بغیر جسم کے قائل ہیں۔ اور پبلک میں ان عقائد کی صحت کے متعلق اقرار کرتے ہیں۔ ہمارے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔ احمدیت کا لٹریچر شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

شیخ ابراہیم Senakala جو کہ Mtumbara کے علاقہ کے ہیں بھی خاص طور پر زیر تبلیغ رہے۔ اچھے عربی دان ہیں۔ اور ان کا شمار بڑے شیوخ میں ہوتا ہے۔ ہمارے مخالف علماء نے مختلف ذرائع سے ان پر بڑا دباؤ ڈالا مگر شیخ صاحب برابر ہمارے ساتھ ملتے ہیں۔ اور احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ کرتے ہیں۔

شیخ علی کولیما بھی خاص طور پر احمدیت سے متاثر ہیں۔ انہوں نے ایک کتاب ارکان الاسلام لکھی جس میں سورہ فاتحہ کا ترجمہ بھی شائع کیا۔ جب یہ امر شیخ شعیب مفتی یوگنڈا کے نوٹس میں آیا۔ تو انہوں نے فتویٰ دیا۔ کہ کوئی مسلمان اس کتاب کو نہ خریدے کیونکہ اس میں سورۃ فاتحہ کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ جو بدعت ہے چنانچہ کتاب میں سے سورۃ فاتحہ کا ترجمہ والا ورق پھاڑ دیا گیا۔ تو تب کتاب بازار میں فروخت کے لئے آ سکی۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ یوگنڈا کے شیوخ ابھی تک کس قدر تنگ نظر ہیں کہ اسلامی تعلیمات کا مقامی زبان میں ترجمہ کرنا گوارا نہیں کرتے مگر پبلک آہستہ آہستہ ان کارروائیوں سے متنفر ہوتی جاتی ہے۔ اس تعلق میں یہ ذکر بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ جب احمدیہ مشن مشرقی افریقہ نے قرآن مجید کا سواحیلی ترجمہ شائع کیا۔ تو مذکورہ شیخ شعیب مفتی یوگنڈا نے فتوےٰ دیا کہ قرآن شریف کا ترجمہ کرنا بدعت ہے اور انہوں نے افریقنوں کو قرآن شریف کا ترجمہ پڑھنے سے روکا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے سمجھدار اور تعلیم یافتہ افریقن ہمارے شائع شدہ ترجمہ قرآن مجید کو شوق سے پڑھتے ہیں۔ اور ایسے خیالات کو جو اسلام کی ترقی میں روک ہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

شیخ شعبان کرونڈے شیخ عبدالرحمٰن لیڈر فرقہ ظہریہ کے چھوٹے بھائی ہیں۔ بااثر اور صاحب حیثیت ہیں۔ احمدیت میں گہری دلچسپی لیتے ہیں۔ اور نہایت دلیر ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ پبلک کو مخاطب کرتے ہوئے علی الاعلان یہ کہا تھا۔ کہ ہمارے شیوخ نے ہمیں تباہ کر دیا ہے اب ہم سب احمدیوں کے ساتھ مل جائیں۔ کہ اسی ذریعہ سے اسلام زندہ ہوگا۔ مخالف شیوخ علماء انہیں ہم سے الگ کرنے کی بہت کوشش کی ہے۔ لیکن بے سود

شیخ عبداللطیف صاحب آف Bulemezi سنجیدہ اور فہمیدہ نوجوان ہیں۔ احمدیت کی وجہ سے انہیں بہت مصائب کا سامنا کرنا پڑا ان کا گھر جلا دیا گیا۔ اور سامان لوٹ لیا گیا۔ اور مفتی یوگنڈا نے بھی انہیں احمدیت سے علیحدہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن شیخ صاحب ثابت قدم رہے۔ اپنے علاقہ میں احمدیت کی خوب تبلیغ کرتے ہیں۔

نئی جماعت کا قیام

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے کمپالہ سے دس میل جنجہ روڈ پر ایک نئی اور مخلص جماعت قائم ہوئی ہے۔ احمدیوں کی اپنی مسجد ہے۔ مخلص احمدی ہیں چندہ دیتے ہیں اور تبلیغ میں مصروف رہتے ہیں۔ یہ مقام ہماری تبلیغ کے لئے بہت عمدہ سینٹر بن گیا ہے۔ اور یہاں مقامی جماعت کے ذریعہ سات ایکڑ ایک بارونق پلاٹ تین ہزار شلنگ میں مشن کو حاصل ہوا ہے یہ رقم یوگنڈا کی جماعتوں نے چندہ کے طور پر دی ہے۔

پرنس بدرو کو سواحیلی ترجمہ قرآن مجید کی پیشکش

امسال مکرم احمد لاسن صاحب کو جو نیروبی میں پہلے انگریز احمدی ہیں۔ یوگنڈا کی جماعتوں کے معائنہ کے لئے بھجوا دیا گیا لاسن صاحب بڑے مخلص ہیں اور باقاعدہ چندہ دیتے ہیں۔ گذشتہ دنوں انہوں نے تبلیغی ضروریات کے لئے مشن کو ایک نئی کار تحفہ دی تھی۔ جماعتی کاموں میں گہری دلچسپی لیتے ہیں۔

مکرم لاسن صاحب نے دوران قیام میں پرنس بدرو سے ملاقات کی اور انہیں سواحیلی ترجمہ قرآن مجید بطور تحفہ پیش کیا۔ پرنس بدرو یوگنڈا کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور مسلمان ہیں۔ اور مسلمانوں کی بہبود کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ گذشتہ دنوں مغربی افریقہ کے دورہ کے بعد انہوں نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے یہ بھی کہا تھا۔ کہ مغربی افریقہ سارے کا سارا احمدیوں کے زیر اثر ہے۔

ڈاکٹر احمد دین صاحب صدر جماعت کمپالہ اور حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ یوگنڈا نے زیر تبلیغ ایشیائی اور افریقن احباب سے احمد لاسن صاحب کی ملاقات کرائی۔ اور سرزمین علاقہ Buganda میں احمدیت اور اسلام کے متعلق تین تقریریں کرائیں۔

جلسہ۔ امسال جماعت ہائے دیں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فرشتے پاک دلوں کو کھینچ کر اس طرف لا رہے ہیں

"صدہا دانشمند آدمی آپ لوگوں کی جماعت میں سے نکل کر ہماری جماعت میں ملتے جاتے ہیں۔ آسمان پر ایک شور برپا ہے۔ اور فرشتے پاک دلوں کو کھینچ کر اس طرف لا رہے ہیں۔ اب اس آسمانی کارروائی کو کیا انسان روک سکتا ہے۔"

(ضمیمہ اربعین صفحہ ۳۰)

روح القدس کے اترنے کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا

"یہ خیال مت کرو کہ خدا کی وحی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے اور روح القدس اب اتر نہیں سکتا بلکہ پہلے زمانوں میں ہی اتر چکا اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک دروازہ بند ہو جاتا ہے مگر روح القدس کے اترنے کا کبھی دروازہ بند نہیں ہوتا۔ تم اپنے دلوں کے دروازے کھول دو تا وہ ان میں داخل ہو۔ تم اس آفتاب سے خود اپنے تئیں دور ڈالتے ہو جب اس شعاع کے داخل ہونے کی کھڑکی بند کرتے ہو۔ اے نادان اٹھ اور اس کھڑکی کو کھول دے تب آفتاب خود بخود تیرے اندر داخل ہو جائیگا۔"

(کشتی نوح)

افریقن احمدیوں کا یہ سالانہ اجتماع ہوا۔ جماعت کمپالہ کے تمام دوست بھی شریک ہوئے۔ افریقن اور پاکستانی احمدیوں نے مختلف عنوانات پر تقریریں کیں۔ مسٹر طاہر احمدؐ صاحب ابن ڈاکٹر احمدؐ صاحب نے سوانح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بہت عمدہ تقریر کی۔ غیر احمدی احباب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ بعض شیوخ ۵ الم میل دُور سے جلسہ سننے کے لئے آئے۔ اور تقاریر غور سے سنتے رہے۔ اختتام جلسہ پر سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا۔ جلسہ کی صدارت ڈاکٹر احمدؐ صاحب نے کی۔

اشاعت لٹریچر

سال زیر رپورٹ میں ایک مقامی اخبار Voice of Islam نے جو لوکل زبان یوگنڈی میں شائع ہوتا تھا۔ ہمارے خلاف مضامین لکھے۔ جب ہمارے مشن نے زبانی اور تحریری جواب دیئے۔ تو دلائل کے مقابلہ سے عاجز آگیا۔ اور اخبار بند کر دیا گیا۔ اب وہی اخبار ہمارے مشن نے حاصل کر لیا ہے۔ یوگنڈی زبان میں ایک ٹریکٹ بعنوان "کیا مسیح خدا تھا" شائع کیا گیا جس سے عیسائیوں میں تبلیغ کا موقعہ پیدا ہوا۔ سواحیلی ترجمہ قرآن مجید کی بکثرت کاپیاں فروخت

متفرق

امریکن رسالہ Life کے نمائندہ Mr. David Dancan تشریف لائے۔ اور انہیں احمدیہ مشن کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ Shoima کے افریقن chief کو سواحیلی ترجمہ قرآن مجید بطور تحفہ پیش کیا گیا۔ جو انہوں نے بخوشی قبول فرمایا۔

نومبائعین:۔ امسال بفضل اللہ ۲۹ احباب داخل سلسلہ ہوئے۔

حج:۔ امسال ایک افریقن احمدی حج کر کے آئے۔

سکول:۔ Nakisanja احمدیہ سکول باوجود مالی تنگی کے باقاعدہ جاری رہا۔ الحمد للہ۔

اعلان برائے ٹکٹ سٹیج جلسہ گاہ

جو اصحاب اپنے آپ کو ٹکٹ سٹیج کے مستحق سمجھتے ہوں۔ اپنے نام اور کوائف اپنی جماعت کے صدر یا امیر کی تصدیق سے ۱۵ر دسمبر ۵۵ء تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ ضروری نہیں کہ ہر درخواست کنندہ کو ٹکٹ ملے۔ اس بارہ میں ناظر دعوۃ و تبلیغ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔

احباب درخواست دیتے وقت یہ امر ملحوظ رکھیں۔ کہ موجودہ حالات اور جگہ کی قلت کے پیش نظر محدود تعداد میں ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

مکتوب لبنان

بلادِ عربیہ کا ایک زرخیز و شاداب علاقہ

(از مکرم ملک محمدؐ مستقیم صاحب ایڈووکیٹ)

لبنان کا چھوٹا سا ملک کسی زمانہ میں ملک شام کا حصہ تھا۔ اب آزاد ہے۔ مگر امریکہ کے زیر اثر ہے۔ اس کے شمال مشرق اور جنوب کی طرف ملک شام ہے۔ اور مغرب میں بحیرہ روم ہے۔ اس کی مشہور بندرگاہ اور دار الحکومت بیروت ہے۔ یہ پہاڑی علاقہ ہے۔ سردی میں برف پڑتی ہے۔ اور گرمی کے موسم میں بیروت شہر بوجہ نشیب اور سمندر کے کنارے کے گرم اور مرطوب ہے۔ مگر اس کی پہاڑیاں خوب صحت افزا ہیں۔ امراء کی آبادی اور ہوٹلوں کی کثرت دو مشہور پہاڑیوں پر ہے۔ جن کو حمدون اور سوفر کہتے ہیں۔ یہاں بلاد عربیہ کے شہزادگان سیر و تفریح کے لئے آتے ہیں۔ اور خوب روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ یہ ملک اپنی خوبصورتی اور قدرتی مناظر کے لئے مشہور ہے۔ اس کی پہاڑیاں سرسبز ہیں۔ پھل دار درختوں سے لدی ہیں۔ اور وادیاں شاداب ہیں۔ پانی کی کمی نہیں۔ اور پھولوں اور پھلوں سے بھری پڑی ہیں۔ بحیرہ روم کا نیلگوں پانی اس کی پہاڑیوں کے دامن میں آئینہ کی طرح عکاسی کرتا ہے۔ بیروت کا ہوائی اڈا سمندر کے کنارے واقع ہے۔ اور شہر کے قریب ہے۔ سڑکوں پر ناشپاتی کے درخت زینت کے لئے لگائے گئے ہیں۔ جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ اہل لبنان سفید فام۔ مضبوط اور درمیانہ قد کے ہیں۔ انگریزی لباس اور مغربی تمدن عام ہے۔ زبان عربی ہے مگر فرانسیسی اقتدار کی وجہ سے فرانسیسی اب بھی بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ دکانوں مکانوں اور ہوٹلوں کے ناموں کے بورڈ ہر دو زبانوں میں ہیں۔ سرکاری و غیر سرکاری مقامات پر ہر دو زبانیں مساوی طور پر جاری و ساری ہیں۔ اکثر بیت ہوٹلوں کی انگریزی طرز پر ہے۔ سڑکیں پختہ اور نہایت صاف ہیں۔ موٹریں بہت زیادہ ہیں۔ عوام بھی ٹیکسیاں استعمال کرتے ہیں۔ جن میں پانچ افراد سما سکتے ہیں۔ یہاں کا سکہ لبنانی پونڈ ہے۔ اشیا گراں ہیں۔ کپڑا۔ سونا پھل بہت ارزاں ہیں۔ اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ مگر باہمی نا چاقی کی وجہ سے ۷۰ فی صدی عیسائی آبادی حکومت کے معزز عہدے سنبھالے ہوئے ہے۔ یہاں سے زیتون کا تیل اور پھل بکثرت باہر بھیجے جاتے ہیں۔ ہمارے اوقات سے لبنان کی گھڑی تین گھنٹے آگے ہے۔ لوگ خوشحال اور تعیش پسند ہیں۔ زبان کی وجہ سے اسے آپ بلاد عربیہ میں شمار کر سکتے ہیں۔ ورنہ تہذیب و رواج اور معاشرت کے لحاظ سے یورپ کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ یورپ کی ہر بات یہاں پائی جاتی ہے۔ شراب کا استعمال بکثرت ہے۔ اور پردہ بالکل نہیں۔ میرے کانوں نے پہلی مرتبہ اس ملک میں آکر سنا کہ شراب نہ پینے والے لوگ پسماندہ ہیں۔ نماز روزہ وغیرہ پرانی باتیں ہیں۔ یہ لوگ مذہبی لوگوں کو شراب پینے اور زندگی کی قدر کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہاں کے قریباً سبھی افراد پڑھے لکھے ہیں۔ تعلیم کا بہت رواج ہے۔ عورتیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی شوقین ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے مشہور یونیورسٹی ہے۔ جو عربی زبان اور مختلف فنون کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مشہور ہے۔ ابتدائی تعلیم مفت ہے۔ اساتذہ کو معقول تنخواہیں ملتی ہیں۔ لوگوں کا معیار زندگی کافی اونچا ہے۔ اس ملک کو ام العلوم کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہاں کا پریس کافی مضبوط اور اعلیٰ مقام حاصل کئے ہوئے ہے۔ "الحیات" یہاں کا مشہور اخبار ہے۔ جو تمام بلاد عربیہ میں بھیجا جاتا ہے۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوتا ہے۔ بیروت کی بحری بندرگاہ بھی قابل دید ہے۔ آنے اور جانے والے جہازوں کا تانتا لگا ہوتا ہے۔ یہ ملک سیاسی لحاظ سے بہت اہم ہے۔ ہر قوم اور ملک کے لوگوں سے بھرا پڑا ہے۔ جاسوسی کے لئے نہایت موزوں ہے۔ اور ان کا اڈا ہے۔ کسی کے آنے اور جانے پر روک نہیں۔ اور نہ ہی کسٹم وغیرہ کی دشواری ہے۔ عیاشی کا مرکز ہونے کی وجہ سے مشرق وسطیٰ اور مغربی ممالک کی سیاست کی گہری چالیں اور آئندہ کے واقعات کے متعلق مذاکرے اکثر ہوٹلوں معمولی قہوہ خانوں میں اور سیر گاہوں میں زیر بحث آتے ہیں۔ یہاں سیاست عام مضمون ہے۔ جس سے عقلمند سفیر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہر سمجھدار قوم کا اس ملک میں مرکز ہے۔ اور اس جگہ مرکز کا ہونا بلاد عربیہ میں نفوذ و شہرت کا پیش خیمہ سمجھا جاتا ہے۔ اس ملک کی حسین وادیاں۔ خوبصورت پہاڑیاں۔ سرسبز کھیت۔ چشموں کی کثرت۔ اور آب رواں کی نظافت پھولوں کی مہک اور پھلوں کے رنگ و ذائقہ نے ایسی فضا پیدا کر دی ہے۔ جو اعلیٰ دماغ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مشہور عالم خلیل جبران یہیں کا باشندہ تھا جس کی تصنیفات بہت مشہور ہیں۔ اور اکثر زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ یہاں کی ہر چیز سے شعریت ٹپکتی ہے۔ اور نثر خود بخود نظم میں ڈھلتی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی دنیوی نعمتوں سے اس ملک کو خوب نوازا ہے۔

بیروت کے قہوہ خانے۔ نائٹ کلب اور ڈانس ہال مشہور ہیں۔ عام اخلاقی حالت اچھی نہیں۔ جھوٹ۔ چوری اور دھوکہ سے گریز نہیں۔ ڈاک کا انتظام بہت ردّی ہے۔ مقامی ڈاک بھی دیر سے ملتی ہے۔ اور بیرونی ڈاک کو تو کئی دن لگ جاتے ہیں۔ یہاں سے افیم ناجائز طور پر باہر بھیجنے کا بہت کاروبار ہوتا ہے۔ اسرائیل کے راستہ مصر میں لائی جاتی ہے۔ اور مہنگی فروخت ہوتی ہے۔ کسٹم کی چوکیوں اور سڑکوں پر اس کی روک تھام کے لئے لگا ہے گاہے پولیس کی چیکنگ ہوتی ہے۔ یہاں کی پولیس ہر وقت مسلح رہتی ہے۔ انگلستان کی پولیس کی طرح عوام کے لئے زیادہ مفید نہیں۔ اجنبی لوگوں سے خوب کماتے ہیں۔ کرایہ اور ایکسچینج عام ذریعہ آمد ہے۔

رات کی کیفیت بڑی دلآویز ہوتی ہے۔ پہاڑیوں پر مکانوں میں بجلی کے قمقمے نیچے اوپر سینکڑوں کی تعداد میں۔ مختلف رنگوں کی روشنی سے ہر قسم کی شکلیں اور زاویے بناتے ہیں۔ گویا کہ دھان کے کھیت میں جگنو اڑ رہے ہیں۔ بلندی سے اترتی ہوئی سڑکوں پر آنے جانے والی موٹروں کی قطاریں مسلسل ایک دوسرے کے پیچھے سانپ کی طرح بل کھاتی اور لہراتی ہوئی ایسی بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ کہ دل چاہتا ہے۔ یہ منظر قائم رہے۔ اور انسان دیکھتا رہے۔ لبنان تمام کا تمام انہیں پہاڑیوں اور وادیوں کا نام ہے۔ جہاں دریا بہتے ہیں۔ چشمے ابلتے ہیں۔ اور آبشاریں گرتی ہیں۔ اور بہتے نالوں کے کنارے ہوٹل اور ریسٹوران کیا ہی خوب ہیں۔ سینکڑوں میزیں کرسیاں دونوں جانب سجی ہیں۔ اور زائرین کا تانتا لگا رہتا ہے۔ یہ ریسٹوران دو تنگ پہاڑیوں کے دامن میں ندی کے کنارے درختوں کی چھاؤں میں واقع ہے۔ پانی صاف اور ہاضم ہے۔ ہر چیز دستیاب ہے۔ تقریباً ۵۰ کیلومیٹر پر شام کو جانے والی سڑک سے راستہ بعلبک کے قلعہ کی طرف جدا ہوتا ہے۔ یہ قلعہ وادی کے منہ پر واقع ہے۔ اور اس کی حفاظت کا بہترین ذریعہ تھا۔ اسی جگہ رومن لوگوں کا تعمیر کردہ قلعہ اور مندر کے آثار ہیں۔ اور یہ قلعہ اپنے زمانہ میں نہایت مشہور تھا۔ اور اس کی مضبوطی ضرب المثل تھی۔

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مجھے پہلا فرزند عطا کیا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر۔ نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔ ملک محمدؐ شیر چک نمبر ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا۔

حضرت سید غلام حسین شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

(از سید محمود احمد شاہ صاحب بی۔ اے)

حضرت والد صاحب کا اسم گرامی سید غلام حسین شاہ تھا۔ ان کے والد ماجد کا نام سید غلام شاہ تھا آپ بھیرہ ضلع شاہپور کے رہنے والے تھے۔ دادا جان نے ایک خواب میں دیکھا تھا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں اور دو روپے بطور نذر پیش کئے ہیں۔ چنانچہ اس خواب کو پورا کرنے کی غرض سے حضرت دادا جان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور کی بیعت کی اور دو روپیہ کی رقم بطور نذر بھی پیش کی۔ لیکن اس خواب کی حقیقی تعبیر یہ تھی کہ بجائے دو روپیہ کے دو بیٹے آپ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر کے خدمت دین کی توفیق حاصل کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ کے گیارہ بیٹوں میں سے دو بیٹوں یعنی حضرت قاضی امیر حسین صاحب اور حضرت سید غلام حسین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی اور خدمت احمدیت حسب توفیق کرتے رہے

حضرت والد صاحب نے تقریباً چودہ یا پندرہ سال کی عمر میں سنہ ۱۸۹۰ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ سنہ ۱۸۹۸ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم کے مشورہ پر ڈنگر ی کالج لاہور میں داخل ہوئے اور اپریل سنہ ۱۹۰۰ء کے امتحان میں محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے طفیل معجزانہ طور پر ڈنگری کالج کے تمام طلباء میں آپ نہ صرف اول آئے۔ بلکہ جنرل پروفیشنسی میں پرنسپل کے گولڈ میڈل کا انعام اور ڈنگری سائنس میں کوٹلے ویل میموریل سلور میڈل کا انعام اور لارڈ لارنس سکالرشپ بھی حاصل کئے۔ علاوہ ازیں ڈنگری سرجری و میڈیسن اور اناٹمی و فزیالوجی اور بوٹانی پیتھالوجی کے ہر سہ مضامین میں بھی آپ نے علیحدہ علیحدہ فرسٹ پرائز حاصل کئے ان سب انعامات کو جب آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور پیش کیا۔ تو حضرت اقدس ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے خلاف توقع آپ کے شاندار طور پر کالج میں کامیاب ہونے اور اول آنے کے معجزہ کو دیکھ کر آپ کے ایک ہم جماعت راجہ فضل دین صاحب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

ڈنگری کالج سے کامیاب ہو کر جنگ یوگنڈا کے سلسلہ میں آپ افریقہ چلے گئے اور افریقہ سے واپسی پر سنہ ۱۹۰۲ء میں گورنمنٹ کیٹل فارم حصار میں آپ کی تعیناتی ڈنگری اسسٹنٹ کے طور پر ہو گئی۔ پھر آپ ترقی کر کے فارم اوورسیر ہو گئے۔ اور بعد ازاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ہو گئے۔ حصار میں آپ سنہ ۱۹۰۲ء سے سنہ ۱۹۲۶ء یعنی چپیس سال تعینات رہے۔ حصار سے تبدیل ہو کر فیروز پور چھاؤنی۔ پھر لائلپور پھر ساڑھے تین سال منٹگمری اور پھر پانچ سال رہتک میں بہ عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تعینات رہے۔ جہاں سے جنوری سنہ ۱۹۳۷ء میں آپ پنجاب ڈنگری سروس سے ریٹائر ہوئے۔ اسی سال آپ کو حسن کارکردگی کے نتیجہ میں گورنمنٹ کی طرف سے "خان صاحب" کا خطاب دیا گیا۔ چونکہ آپ کا کنبہ بڑا تھا اور ابھی کافی بال بچے کمسن تھے۔ اسلئے مزید ملازمت کی اشد ضرورت آپ کو محسوس ہوئی۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد غالباً سنہ ۱۹۳۷ء کے آخر میں آپ ریاست بھوپال میں اینمل ہزبینڈری اور ڈنگری آفیسر مقرر ہوگئے جہاں سے گیارہ سال کی ملازمت کے بعد سنہ ۱۹۴۸ء میں بعد تقسیم برصغیر آپ ریٹائر ہو گئے۔

ریاست بھوپال سے ریٹائر ہو کر آپ سنہ ۱۹۴۸ء میں پاکستان آگئے اور موضع بھلوال ضلع سرگودہا میں بغرض آبادکاری چلے گئے۔ بھلوال میں جانے کی وجہ یہ تھی کہ آپ کے ایک بڑے بھائی سید احمد شاہ صاحب نے آپ کو وہاں بلایا تھا اور زمین وغیرہ کے الاٹمنٹ کے حصول میں آپ کو تقریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ لگا۔ بحیثیت ریفیوجی آپ نے جو عرصہ بھلوال میں گذارا اس میں آپ کی صحت دن بدن گرتی چلی گئی۔ اپریل سنہ ۱۹۴۹ء میں بمقام ربوہ جو پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا تھا۔ اس میں شامل ہوئے تھے۔ لیکن اسکے بعد صحت اس قابل نہ رہی تھی۔ کہ موسم سرما کے جلسوں میں شرکت کر سکتے۔ بھلوال کا قیام آپ کا ضعیفی اور کمزوری کا دور تھا تاہم آپ اپنے سوانح حیات مرتب کرتے رہتے تھے سنہ ۱۹۴۹ء کے موسم گرما میں آپ ایک دفعہ میرے ہمراہ لائلپور سے ربوہ تشریف لے گئے تھے۔ سنہ ۱۹۴۹ء کے بعد بھی ایک مرتبہ آپ ربوہ تشریف لے گئے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بھی حاضر ہوئے تھے لڑکپن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنے اور اوائل عمر میں بار بار حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہونے کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی سیرت کا گہرا اثر آپ کے دل و دماغ پر نقش تھا۔ بیعت کرنے کے بعد اور ڈنگری کالج سے کامیاب ہو کر آپ نے

بھیرہ سے سکونت ترک کرنے . . . .

[illegible] . . . .

[illegible] . . . . . . کا ارادہ کر لیا تھا اور افریقہ سے واپسی پر حصار کی ملازمت کے دوران میں قادیان میں اپنے بڑے بھائی حضرت قاضی سید امیر حسین کی معرفت کچھ زرعی زمین خرید کر لی تھی۔ اور سنہ ۱۹۲۰ء تک ایک مختصر پختہ رہائشی مکان بھی اپنے بھائی صاحب کے مکان کے عقب میں تعمیر کر لیا تھا۔ جس میں جلسہ سالانہ کے مواقع پر آپ بال بچوں سمیت قیام کرتے تھے۔ چنانچہ آپ بھیرہ سے قطع تعلق کر کے قادیان میں ہجرت کر گئے تھے۔ اگرچہ بوجہ سرکاری ملازمت قادیان میں مستقل طور پر قیام پذیر نہ ہوئے تھے لیکن ملازمت سے فارغ ہو کر مستقل سکونت قادیان میں اختیار کرنے کا مصمم ارادہ رکھتے تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سنہ ۱۹۰۰ء سے پیشتر کے صحابہ میں سے تھے تحریک جدید میں ابتدائی سال سے مجاہد ہونے کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج کے سپاہی تھے۔ بہت پرانے موصی تھے باقاعدہ چندہ ادا کرتے تھے۔ اپنی تنخواہ وصول کرنے پر سب سے پہلے چندہ ادا کیا کرتے تھے اور بعد ازاں باقی ماندہ تنخواہ خرچ کرتے تھے۔ اگر کوئی ذاتی خرچ اشد ضروری ہوتا۔ تو پہلے چندہ کی رقم علیحدہ نکال کر رکھ لیتے تھے خرچ کا حساب کتاب نوٹ کرتے وقت چندہ کی رقم سب سے اول اوپر تحریر کرتے تھے

آپ نہایت محنتی۔ جفاکش۔ فرض شناس منتظم اور نڈر تھے۔ جوشیلی طبیعت اور ہمت مردانہ کے مالک تھے اسلام اور احمدیت کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ اولاد کو تعلیم دلانے اور تربیت کرنے میں بے حد دلچسپی لیتے تھے پنجوقت نماز کے پابند اور تہجد گذار تھے۔ ہر تکلیف اور پریشانی میں دعا کرتے اور حضرت اقدس کی خدمت میں عریضہ برائے دعا ارسال کرتے۔ آپ ملازمت کے فرائض اتنی محنت اور تندہی سے ادا کرتے تھے کہ ایک نہایت محنتی انگریز افسر مسٹر برینفورڈ (Branford ۱۹۲۰ء) نے کئی بار آپ کو جاکر کہا "خدا کے لئے اپنے آپ کو ہلاک مت کرو" فرمایا کرتے تھے کہ تقریباً پچاس سالہ دور ملازمت میں کبھی میں نے اپنے افسر سے ترقی نہیں مانگی بلکہ خود بخود افسر میری ترقی کے لئے لکھتے رہے۔ اور اللہ تعالیٰ توفیق دیتا رہا۔ گھر میں اردو زبان مروج ہو چکی کہ باعث خود بھی اردو بولتے تھے۔ اور پنجابی زبان بھول گئے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کبھی پنجابی بولتے نہیں سنا بلکہ ہمیشہ اردو ہی بولتے سنا ہے۔

۱۵ اکتوبر کی شام کو بمقام راولپنڈی ہی بعمر ۸۲ سال آپ کا انتقال ہوا۔ راولپنڈی اور ایبٹ آباد کے بہت سے احباب جنازہ کے لئے تشریف لائے اور اظہار تعزیت فرمایا۔ بعد میں نعش ربوہ لائی گئی۔ ۱۷ اکتوبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ربوہ کے بہت سے بزرگوں اور احباب نے بھی جنازہ میں شرکت فرمائی۔ ساڑھے چار بجے شام مرحوم کو موصیوں کے قبرستان میں قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب حضرت والد صاحب کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

آسان راستہ

آپ کے شہر یا گاؤں میں اگر کوئی لائبریری قائم ہے۔ تو اس کے نام اخبار الفضل کا روزانہ پرچہ یا کم سے کم خطبہ نمبر جاری کروا کر اپنے خیالات دوسروں تک پہنچانے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے بارہ میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کو دور کرنے کا نہایت آسان راستہ اختیار کیجئے۔

قائمقام منیجر الفضل ربوہ

سیلاب زدہ علاقہ کے مصیبت زدگان کی امداد کیلئے

انصار جماعت احمدیہ کی سرگرمیاں

جذبۂ ہمدردی کے ماتحت جماعت کا ہر ایک طبقہ خواہ خدام ہو یا انصار جماعتی طور پر بھی اور بلحاظ تنظیم طبقاتی طور پر بھی اپنے اپنے طور پر مصیبت زدگان کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ حتیٰ کہ طبقہ مستورات لجنہ اماء اللہ بھی اپنی تنظیم کے ماتحت مالی امداد اور پارچات فراہم کر کے ان کی کافی مدد کر رہی ہے

خدام الاحمدیہ کی مساعی کا ذکر تو اخبارات میں شائع ہوتا رہتا ہے لیکن انصار جماعت جو چالیس سال سے زائد عمر کی تنظیم انصار میں شامل ہیں ان کی مساعی کا تذکرہ بھی جو بلحاظ عمر جذبہ ہمدردی کے ماتحت ان کی طرف سے ہو رہی ہے اخبار میں شائع کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے اور جزائے خیر دے۔

اراکین انصار جماعت سیالکوٹ کی مساعی

قاضی علی محمد صاحب زعیم انصار اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ " احمدیہ ریلیف کمیٹی کے ماتحت انصار نے بھی اپنی وسعت کے مطابق کام کیا۔ بعض نے کپڑے دیئے بعض نے نقدی سے مدد کی۔ بعض نے دوائیاں تقسیم کرنے کا کام کیا۔ بعض نے غلہ کی فراہمی اور اس کی تقسیم میں مدد دی۔ خود اس عاجز نے بیرونجات میں پھر کر چار سو روپیہ سے زائد نقد روپیہ اور وعدے کے قریب پارچات (ہر قسم کے) فراہم کر کے کمیٹی کو دیئے۔ خطبات کے ذریعہ کپڑوں اور نقدی کی اپیلیں کیں۔ جن کا جواب قوم نے امید افزا طریق پر دیا۔ بعض بزرگ کئی کئی روز بیرونجات میں رہے پانیوں میں سے گزر کر روٹیاں اور دوائیاں تقسیم کیں۔ خود یہ عاجز تین دن تک ساہووالہ سنٹر میں کام کرتا رہا پانچ چھ من پختہ آٹے کی روٹیاں تقسیم کیں۔ ۱۵۰ مریضوں کو دوائیاں دی گئیں۔ ڈاکٹر صاحب ساتھ تھے۔ اور خدام بھی۔ غرض ساری جماعت نے بحیثیت مجموعی مختلف امدادی کاموں میں حصہ لیا۔

حسب ہدایت امیر ضلع و منتظم سنٹر ریلیف انصار نے بھی کسی قسم کی فروگذاشت نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ قریباً ایک ماہ تک کام رہا ہے۔ اب بھی بدوملہی میں تصبہ کی صفائی وغیرہ کا کام ہو رہا ہے۔

شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ پور تحریر کرتے ہیں کہ سیلاب زدہ علاقہ کالیہ۔ پیر محل میں خدام الاحمدیہ کے ساتھ انصار بھی خدمت خلق کیلئے گئے اور مندرجہ ذیل کام کیا۔ تقریباً ایک سو آدمیوں کو ٹیکے لگوائے گئے اور تین سو آدمیوں کو ادویات تقسیم کی گئیں۔ گاؤں میں پھر کر کنوؤں میں دوائیاں ڈالی گئیں۔ قریباً تین صد روپیہ چندہ اکٹھا کر کے ان کی ادویات وغیرہ تقسیم کی گئیں۔ (باقی)

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

زعماء صاحبان انصار توجہ فرمائیں

بحیثیت منتظم انصار سیلاب زدہ علاقہ میں بمعیت خدام الاحمدیہ وانفرادی طور پر انصار نے مصیبت زدگان کی کوئی امداد کی ہو یا آئندہ کریں تو اس کی رپورٹ دفتر مرکزیہ انصار اللہ کو بھجوا دیں اور بھجوا تے رہیں۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

مؤرخہ ۲۹ اکتوبر کو یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب پر مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے بھی جلسے کرنے اور حضور اکرمؐ حیات مطہرہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

گنج مغلپورہ۔ قصور۔ ملتان شہر و چھاؤنی۔ حیدر آباد سندھ۔ نزائن گنج مشرقی پاکستان۔ چک منگلا ضلع سرگودھا۔ جھنگ شہر۔ ظفر وال۔ کھاریاں۔

اعلان نکاح

مؤرخہ ۵۵-۱۰-۵ کو مکرم قاضی محمد یوسف صاحب پراونشل امیر نے بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں عزیزم قاضی محمد اکبر خانصاحب ابن قاضی محمد عمر خان صاحب آف ہوتی کا نکاح سکینہ پروین صاحبہ بنت خان زادہ عبدالرحمن خانصاحب کے ساتھ مبلغ چھ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

عبد الجلیل خان سول کوارٹرز پشاور

جلسہ سالانہ ۵۵ء اور خدام کا فرض

جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی خدمت کے لئے رضاکاروں کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس سلسلہ میں ۱۹۵۱ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں ہدائت فرمائی تھی کہ خدام الاحمدیہ اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اس موقعہ پر مجالس نے جس مستعدی کا نمونہ دکھایا تھا وہ ہمارے لئے نہایت خوشکن تھا۔ جلسہ سالانہ بفضلہ تعالیٰ قریب آرہا ہے اور پہلے سے زیادہ مستعدی ہمت اور ہوشیاری سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو تاکیدی طور پر ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس نہایت اہم کام کے لئے جو ۱۹۵۱ء کے خطبہ جمعہ میں بیان ہو چکا ہے خدام کا انتخاب نہایت دیانت داری سے کریں اور صرف انہی خدام کو لیں جو اس کام کے اہل ہوں۔ مجالس کو علیحدہ بھی بذریعہ خطوط لکھا جا رہا ہے۔ یہ فہرستیں ۱۵ دسمبر ۵۵ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ والدہ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ کے خلاف محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب کی درخواست بابت واپسی امانت مبلغ ۱۵۰۰/۰ روپے کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ عرصہ تین ماہ کے اندر غلام فاطمہ صاحبہ یہ رقم ادا کر دیں۔ میعاد اپیل ۳۰ یوم ہے

نوٹ:۔ چونکہ رجسٹری واپس آگئی تھی اس لئے بذریعہ اعلان ہٰذا اطلاع دی گئی ہے۔

ناظم دارالقضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ (ربوہ پاکستان)

ربوہ میں کارخانہ جات

ربوہ میں گھریلو صنعتیں یا کارخانہ جات لگانے کے لئے جو احباب مرکز میں درخواستیں بھجوا رہے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے صدر یا امیر ضلع کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

رسالہ مصباح کے لئے مزید ایجنٹوں کی ضرورت ہے

خریداران مصباح کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ اس وقت مختلف جگہوں میں مندرجہ ذیل ایجنٹ صاحبان ہیں۔ جن سے آپ کو اپنے شہر میں باسانی مصباح مل سکتا ہے۔ راولپنڈی ہ مکرم محمد یسین صاحب ایجنٹ نیوز پیپر ۴۸ ایڈورڈ روڈ

سیالکوٹ:۔ مکرم خواجہ اللہ دتا صاحب ایجنٹ الفضل ڈھی بازار

کوئٹہ:۔ مکرم عبدالرحمن صاحب ایجنٹ احمدیہ اخبارات معرفت میڈیکل پاکستان سٹور جوئی روڈ

کراچی:۔ مکرم الحمید صاحب سیکنڈ ڈی ۱۵/۴ ناظم آباد۔

پشاور صدر:۔ مکرم مولا بخش صاحب کار ریڈیو ارباب روڈ۔

نیز ضلعی لاہور۔ ماڈل ٹاؤن۔ ملتان۔ جہلم و دیگر شہروں کے لئے ایجنٹوں کی فوری ضرورت ہے۔ کمیشن ۲۵ فیصدی ہوگا۔ باقی تفصیلی کوائف دفتر مصباح سے دریافت کئے جا سکتے ہیں

(مدیرہ مصباح ربوہ)

احباب محتاط رہیں!

مسمی امام الدین ولد دولو قوم جٹ ساکن بھینی بانگر حال مقیم ضلع سیالکوٹ اپنے آپ کو ماہر حکیم ظاہر کر کے بعض احباب کو مالی نقصان پہنچانے کا موجب بنتے ہیں لہٰذا احباب ان سے محتاط رہیں

(قائمقام ناظر امور عامہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد محترم ماسٹر محمد علی خانصاحب اشرف بیمار ہیں اور میرا چچا عزیزی مبارک علی خاں کی صحت بھی اکثر ناساز رہتی ہے اور میری بیوی بھی بیمار ہے احباب کرام ان سب کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(احمد علی خاں پٹواری چنیوٹ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

ماسٹر مولاداد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ ضلع سیالکوٹ

(۳) میری نانی صاحبہ فالج کے حملہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال ربوہ

چک حیدر آباد تحصیل ننکانہ صاحب میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی امدادی سرگرمیاں

متعدد دیہی بستیوں میں وسیع پیمانے پر ادویہ کی تقسیم

احمدیہ ریلیف سنٹر چک حیدر آباد تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے سکرٹری محمد سلطان اکبر صاحب کی طرف سے ریلیف کے کام کی جو تازہ رپورٹ موصول ہوئی ہے وہ درج ذیل ہے۔

۲۔ تقسیم کار

کام کو بسہولت سرانجام دینے کے لئے تین حلقے مقرر کر دئے گئے ہیں۔

۱۔ چک حیدر آباد سب سیکٹر:۔ یہ ہمارا مرکزی کیمپ ہے۔ اس کے انچارج چوہدری سلطان محمود صاحب انور ہیں۔ اس سیکٹر میں مندرجہ ذیل گاؤں شامل ہیں۔ "چک ۱۶، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۴ علی بج چک ۱۲ کھیوکے، ٹھٹھہ، نہال"۔

۲۔ سیدوالہ۔ اس کیمپ کے انچارج چوہدری محمد طفیل صاحب مینیجر ہیں۔ اس کا حلقہ مندرجہ ذیل دیہات پر مشتمل ہے۔ چک حیدر آباد، چک ۱۳ ڈھوڈی، گھوڑی گہانا۔ فرید آباد۔ ٹھٹھہ رحیم شاہ۔ لنڈا قاسم ملکا موج۔ ملکا حاجی۔

۳۔ ڈاسٹر پور کھاد ہے۔ اس کیمپ کا انچارج خاکسار (محمد سلطان اکبر) ہے اس حلقہ میں ذیل کے گاؤں شامل ہیں۔ مرید کے۔ جاکے۔ مچھوڑا ہاشم۔ مچھوڑا سارنگ۔ روپا مانم۔ ہرندا۔ ٹنگڑ۔ ٹھٹھہ جگ ۱۵ ملکا دوڈا۔

چونکہ گورنمنٹ کو مناسب تعلیم یافتہ آدمی نہیں مل سکتے تھے۔ اسلئے چیف منسٹری انسپکٹر نے کہا کہ خدام الاحمدیہ کے آدمی اگر ہمارے ساتھ مل کر کام کریں۔ تو بہت بہتر ہوگا۔ اور وعدہ کیا کہ بہت سی ادویہ ان کا محکمہ ہمیں مہیا کرے گا۔ چنانچہ خدام نے اپنی رضا کارانہ خدمات پیش کر دیں۔ اور ایک پروگرام کے مطابق جو کہ ان کی ہدایات سے طے کیا گیا تھا۔ خدام نے اپنے حلقوں میں نہایت سرگرمی سے کام شروع کر دیا

مکرم چوہدری غلام یاسین صاحب امیر قافلہ اور چوہدری سلطان محمود صاحب نے اس عرصہ میں تینوں حلقوں کا پیدل سفر کر کے کام کا معائنہ کیا اور کام کے متعلق مناسب مشورے دئے۔

پیدل سفر:۔ ہمارے تینوں حلقہ جات جن میں ۲۶ گاؤں شامل ہیں دس میل نصف قطر پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اور ہر گاؤں کے درمیان اوسط فاصلہ دو میل ہے۔ ہمارے خدام کے تینوں دستوں نے روزانہ کم از کم دس میل پیدل سفر کر کے عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۸ دیہات میں ادویات تقسیم کیں۔ یہ دیہات گورنمنٹ کے مقررہ پروگرام کے ماتحت ہیں ان سے زائد ہمارے خدام نے ان دیہات میں بھی ادویہ تقسیم کیں۔ چک ۱۱، ۱۰ ملتی ۹۴/۱۰۔ کا ہنے ڈاسٹر پور کھاد ہے۔ تبھی پیراں اسی طرح قافلہ کے دو ممبران عزیز احمد صاحب اور مرزا افضل بیگ صاحب نے ایک ضروری کام کے سلسلے رات کو ۲۴ میل کا سفر پیدل طے کیا

۵۔ تقسیم ادویہ:۔ ان گاؤں میں جب ہمارے خدام پہنچے ہیں۔ تو نمبردار اور چوکیدار کے ذریعہ اعلان کرا دیا جاتا ہے کہ سب مریضوں کو مفت ادویہ دی جائیں گی۔ چنانچہ گاؤں کے لوگ جوق در جوق جمع ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خدام نے ۱۰۱۹ (ایک ہزار انیس) مریضوں کو مناسب ادویہ دیں۔ جن دیہات میں ہمارے آدمی دوبارہ پہنچے ہیں۔ ان میں سے اکثر کو کافی افاقہ ہے اور انہوں نے مزید ادویہ طلب کی ہیں۔

. . . .

. . . . علاج میں زیادہ تر مندرجہ ذیل ادویہ استعمال ہوتی ہیں۔ سلفاگوانا ڈین۔ سلفامیزاتھین۔ پیلوڈرین اسپرین کونین پاؤڈر۔ سوڈا بائیکارب میگنیشیا۔ گورنمنٹ کی طرف سے دی گئی ادویات کے علاوہ ہم نے اپنی ادویہ سے جو ہم شیخوپورہ سے اپنے ساتھ لائے تھے۔ چک حیدر آباد۔ اور سیدوالہ میں مقامی طور پر ڈسپنسریاں قائم کر رکھی ہیں۔ اس طرح سیلاب کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی امراض کے علاوہ دیگر بیماریوں کے علاج میں بھی امداد کی جا رہی ہے۔ چونکہ یہ نئی فصلیں بونے کا موسم ہے اس لئے ہماری بروقت طبی امداد کو لوگ بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہمارے کام کے دل سے معترف ہیں۔

شکریہ کے مستحق احباب

اس ضمن میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ان حضرات کا ذکر ضرور کیا جائے جنہوں نے ہمارے ساتھ مختلف مواقع پر تعاون کیا۔ ان میں سے مرزا عبدالسمیع صاحب M.S.A شیخوپورہ۔ ڈاکٹر محمد انور صاحب جڑانوالہ۔ خان محمد شریف خان صاحب رئیس چک حیدر آباد۔ ملک محمد عبداللہ صاحب رئیس کھارا۔ صوبیدار ولادر علی صاحب نمبردار چک ۱۰ ملتی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اسی طرح ڈاکٹر عابد علی صاحب انچارج ڈسپنسری سیدوالہ نے ادویہ سے ہماری ہرممکن مدد فرمائی۔ خدا تعالےٰ انہیں بھی جزائے خیر دے۔

تحصیل قصور میں امدادی مساعی

چھ خدام پر مشتمل پارٹی جو قصور گئی تھی چھ روز تک وہاں خدمات سرانجام دینے کے بعد لاہور پہنچ گئی۔ خدام نے اس علاقہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت محنت سے کام کیا۔ خدام کے ساتھ مقامی جماعت نے بھی تعاون فرمایا۔ اس علاقہ میں بعض جگہ خدام کو کئی کئی میل پانی میں سے گذر کر جانا پڑا۔ بعض مقامات ایسے تھے کہ جہاں ریلیف کا کام کرنے والوں میں سے کوئی پارٹی بھی نہیں گئی تھی۔

اس پارٹی نے قصور کے ارد گرد کے دیہات میں دو ہزار افراد کو کھانے کی خشک اشیاء تقسیم کیں۔ ۵۷۰ کس کو طبی امداد بہم پہنچائی گئی اور ۱۲۵ مستحق افراد میں پارچات تقسیم کئے جن مقامات میں خدام نے کام کیا ان میں سے مندرجہ ذیل مقامات قابل ذکر ہیں۔ بنگلہ۔ کیسر گڑھ۔ گنڈا سنگھ والا۔ میانوالہ۔ وزیر پورہ۔ کھوڑی۔ نور پور۔ لہرا۔ اتر کے حسین خان والا۔ چوٹالا۔ اس کے علاوہ دوسرے چھوٹے چھوٹے قصبات میں بھی امدادی پارٹیاں جاتی رہیں۔

خدام کی ان خدمات کا ذکر لاہور کے مندرجہ ذیل اخبارات نے کیا۔ تسنیم، آفاق، مغربی پاکستان امروز، پاکستان ٹائمز انگریزی۔ نوائے وقت ہلال پاکستان۔ روزنامہ ملت۔

مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری کی امدادی مساعی

۲۳ اکتوبر کو مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری کی ایک امدادی پارٹی نے جو نو خدام پر مشتمل تھی زیر قیادت ماسٹر عبدالسلام صاحب ظافر ہڑپہ کے سیلاب زدہ علاقہ کا جائزہ لینے کے بعد تقریباً چالیس میل سفر سائیکلوں پر طے کر کے سیلاب زدہ بھائیوں میں ۲۵۰ پونڈ خوراک، بستر، علاوہ گرم کپڑا سے اور دیاسلائیاں تقسیم کیں۔

۲۴ اکتوبر کو ایک امدادی پارٹی جو آٹھ خدام پر مشتمل تھی۔ زیر قیادت ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری نے تقریباً ۴۰ میل کا سفر طے کرنے کے بعد ہڑپہ کے سیلاب زدہ علاقہ میں ۸۰۰ سے زائد افراد کو طبی امداد پہنچائی۔ اور تقریباً اڑھائی ہزار گولیاں جس میں کونین اور اینٹی ملیریا ادویات شامل تھیں سیلاب زدگان میں تقسیم کیں۔ مجلس سیلاب زدگان کی امداد کی مزید کوشش کر رہی ہے جو آئندہ رپورٹ میں پیش کی جائے گی۔

مؤرخہ ۲۵ اکتوبر کو ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر صاحب نے ہڑپہ کا دورہ کیا اور ایک ملاقات کے دوران میں قائد مجلس سے خدام کی طبی سرگرمیوں کو بہت سراہا۔

محترم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ ذاتی طور پر سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جماعت کا دورہ کر رہے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری)

درخواست دعاء

عزیزہ امۃ الرحمٰن صاحبہ تسنیم ہیڈ مسٹرس عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ بعض اوقات دل دھڑکنے کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے احباب جماعت دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

نیز برادرم حکیم ملک میر احمد صاحب آف بنوں حال پاڈہ سندھ ایک فوجداری کیس میں ماخوذ ہیں۔ اور اس کی اپیل سندھ چیف کورٹ کراچی میں دائر ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ اور معزز بہنوں سے درخواست ہے کہ التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں باعزت بری فرمائے۔ آمین

صاحبزادہ محمد طیب لطیف (ابن حضرت سید عبداللطیف شہید رضی) سرائے نورنگ ضلع بنوں

درخواست دعاء

مکرم منشی احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل اور ان کے بچے جمیل احمد، شکیل احمد، سعد بعارضہ ملیریا بخار قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ درد دل سے التزام سے دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت ان سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

(الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں)

زوجام عشق۔ مردانہ طاقت کی خاص دواء۔ قیمت کورس ایک روپیہ۔ دواخانہ نورالدین۔ جودھامل بلڈنگ لاہور

مغربی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی مساعی

مصیبت زدگان سیلاب میں تقسیم کرنے کے لئے کپڑوں دواؤں اور نقد روپے کی ترسیل

گورنر جنرل پاکستان، گورنر مغربی پاکستان اور وزیر اعلیٰ کی خدمت میں قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا تار

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے مغربی پاکستان کے مصیبت زدگان سیلاب کی امداد کے سلسلہ میں جس فرض شناسی کا ثبوت دیا ہے اس کی مختصر رپورٹ اخبار الفضل میں شائع ہوتی رہی ہے۔ ابوالبشیر الدین احمد صاحب سامی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے مجلس کی امدادی سرگرمیوں کے متعلق ایک رپورٹ ارسال کی ہے۔ جو درج ذیل کی جاتی ہے:۔

مغربی پاکستان میں خطرناک سیلاب اور اس کی تباہ کاریوں کے حالات معلوم ہونے پر خدام الاحمدیہ کراچی نے نقد رقوم اور چندہ جات فراہم کرنے کی مہم کا آغاز کیا تھا تاکہ ملتان کے قرب و جوار کے سیلاب زدہ علاقوں میں خدام الاحمدیہ کراچی اپنا ایک امدادی کیمپ قائم کر کے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کرے۔ ہماری یہ جدوجہد ابھی جاری ہی تھی کہ مرکز سے مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی جانب سے ایک خط موصول ہوا۔ اس خط کے موصول ہوتے ہی خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا۔ جس میں مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب قائد مجلس کراچی نے اپنی جاری شدہ مہم کو مزید تیز کرنے کی اپیل کی۔ جس پر فوری طور پر تمام کارکنان کراچی کے جملہ حلقہ جات میں نقد رقوم اور پارچات اکٹھے کرنے میں پورے جوش و خروش سے لگ گئے اور شام ہوتے ہوتے کثیر تعداد کپڑوں کی جمع ہو گئی اسی طرح نقد رقوم بھی جمع ہونے پر مبلغ ایک ہزار روپیہ کی رقم بذریعہ تار ربوہ بھجوا دی گئی۔ اس کے علاوہ ناظم خدمت خلق اور ایک مستعد خادم پر مشتمل ایک وفد مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ روانہ کیا گیا۔ اس وفد کے ہمراہ ۳۴۴ گرم اور ٹھنڈے کپڑے بھیجے گئے۔ ان کپڑوں میں ۷۶ کوٹ ۳۷ پتلونیں۔ ۲۳۷ مردانہ و زنانہ کپڑے۔ ۲۲۲ بچوں کے کپڑے ۶۵ گرم سویٹر۔ ۱۳ گز نیا کپڑا شامل تھا۔

ان کے علاوہ طبی امداد کے طور پر مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے بہت سی ادویات بھی ارسال کیں۔ ان میں Sulphamerazthine کی ۵۰۰۰ گولیاں اور Paludrine کی ۲۰۰۰ گولیاں شامل تھیں۔ اس کے علاوہ ضروری ٹیکے بھی بھجوائے ہیں۔

کراچی کے اخبارات نے جن میں مارننگ نیوز، ٹائمز آف کراچی، امروز اور جنگ خاص طور پر قابل ذکر ہیں خدام الاحمدیہ کراچی کی سرگرمیوں کے متعلق اپنے کالموں میں حسب ذیل خبریں شائع کیں۔

(۱) "مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے اپنی مرکزی تنظیم کو جو کہ مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام کر رہی ہے صوبہ میں امدادی کام کے لئے ایک ہزار روپیہ کی پہلی قسط روانہ کی ہے۔ اس سلسلہ کی دوسری اقساط دو تین روز میں روانہ کر دی جائیں گی۔ مجلس نے اس کے علاوہ سیلاب زدہ لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے کپڑے بھی جمع کئے ہیں۔ مجلس کا ایک عہدیدار سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے کراچی سے روانہ ہو گیا ہے۔ وہ ان علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد مجلس مقامی کو رپورٹ پیش کرے گا۔ کہ مجلس کو کس قسم کی امداد روانہ کرنی چاہیئے۔"

(۲) "مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے قائد صاحب مجلس مرزا عبدالرحیم بیگ نے گورنر جنرل پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا۔ گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد صاحب گورمانی۔ وزیر اعلےٰ جناب ڈاکٹر خان صاحب اور صوبہ کے ریلیف کمشنر مسٹر آئی یو خاں کو مندرجہ ذیل تار دیا ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث جو نقصان ہوا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اس پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتی ہے اور ان لوگوں سے جو سیلاب کا شکار ہوئے ہیں پوری ہمدردی رکھتی ہے۔ مجلس کراچی نے اپنی مرکزی تنظیم کو جو سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کام کر رہی ہے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ کی پہلی قسط روانہ کی ہے۔"

گورنر مغربی پاکستان کی جانب سے ان کے سیکرٹری نے قائد صاحب مرزا عبدالرحیم بیگ اور مجلس کا شکریہ ادا کیا ہے۔

روس اب افغانستان کو اسلحہ بہم پہنچائے گا

لندن ۱۲ نومبر۔ برطانیہ کے مشہور اخبار "مانچسٹر گارڈین" نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ روس کا اگلا قدم افغانستان کو اسلحہ کی بہم رسانی ہوگا۔ اس اخبار نے لکھا ہے کہ روس اور دوسرے اشتراکی ممالک اس علاقہ میں ذرا سی کوشش سے بڑی مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ مانچسٹر گارڈین نے لکھا ہے۔ کہ اگر افغانستان بہتر طور پر مسلح ہو گیا۔ تو پاکستان کے ارباب حل و عقد کو کچھ کہنے سے پیشتر اس پر سنجیدگی سے غور کرنا پڑیگا اس قسم کی کشیدگی پاکستان کے اندرونی معاملات پر بھی اثر انداز ہوگی۔ اور بہت ممکن ہے پاکستان اور ہندوستان کے باہمی تعلقات پر بھی اثر پڑے گا۔ کیونکہ ایسی صورت میں جبکہ پاکستان کی شمال مغربی سرحد پر خطرہ منڈلا رہا ہو مسئلہ کشمیر کے بارے میں ہندوستان کا معقول رویہ اختیار کرنا آسان نہیں ہوگا۔ مذکرہ اخبار نے لکھا ہے۔ روس کی نئی چالیں جنوبی ایشیا میں تشویش و اضطراب کے ایک نئے دور کے آغاز کا موجب ہوں گی۔ روسی وزیر اعظم مارشل بلگانن اور کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر کرسچیف کا ہندوستان جاتے ہوئے کابل ٹھہرنا ایشیا کی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔"

مغربی پاکستان کابینہ کے ارکان کی تعداد ۱۵ کر دی جائے گی

لاہور ۱۲ نومبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وحدت مغربی پاکستان کی کابینہ میں عنقریب توسیع کر دی جائے گی اور وزراء کی تعداد وزیر اعلےٰ سمیت پندرہ تک بڑھا دی جائے گی۔

یہاں یہ ذکر بے جا نہ ہوگا کہ مغربی پاکستان کی انتظامیہ کو پندرہ محکموں میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر محکمہ کے کام کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے توسیع شدہ کابینہ میں ہر محکمہ ایک علیحدہ وزیر کے سپرد کر دیا جائے گا۔

پاکستانی علاقہ پر افغان طیارے کی پرواز

کراچی ۱۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کے ایک ہوائی جہاز نے گزشتہ تین روز کے دوران میں جلال آباد کے نزدیک پاکستان کے فضائی علاقہ میں کئی مرتبہ پرواز کی ہے۔ اور اس طرح پاکستان کی فضائی حدود میں مداخلت کی ہے۔ مصدقہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان عنقریب اس سلسلہ میں افغانستان سے احتجاج کرے گا۔

بہترین نہری اراضی قابل فروخت

ضلع تھرپارکر سندھ میں بہترین نہری اراضی چار پانچ صد ایکڑ قابل فروخت ہے۔ اراضی ریلوے اسٹیشن کے قریب ہے۔ پانی کی حالت بہت اچھی ہے۔ کاشت سو فی صدی باآسانی ہو سکتی ہے۔ قیمت فی بلاک جو سولہ ایکڑ پر مشتمل ہوگا پانچ ہزار سے آٹھ ہزار تک حیثیت اراضی کے مطابق ہوگی۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں!

ش۔ ق معرفت مینیجر صاحب روزنامہ الفضل ربوہ

اسلام احمدیت اور دوسرے مذاہب کے متعلق سوال و جواب

انگریزی میں

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن